پاکستان کے حامی علما کے درمیان حدِ فاصل قائم کرتے ہوئے صرف جمعیۃ العلماء ہند کی حریت پسندی اور انگریز دشمنی کا تذکرہ کیا ہے۔ اس کی تائید اس شعر سے بھی ہوتی ہے جو کتاب کے آغاز میں درج ہے۔

؎ پیہم سے کٹی زنجیر استبداد کی
ہند و پاکستان ہیں اب تصویر خلد آباد کی

کاغذ نفیس۔ کتابت عمدہ۔ طباعت نظر نواز۔ جلد اور سرورق خوبصورت اور دلکش ہے۔ مرتب نے انگریزوں کے آنے سے پہلے اور انگریزوں کے آنے کے بعد کے حالات کا موازنہ کرنے کے لیے محنت سے اعداد و شمار جمع کیے ہیں۔

نام کتاب :۔ مدح رسول صلی اللہ علیہ وسلم — مرتب :۔ راجہ رشید احمد محمود

قیمت :۔ دو روپیہ پینتالیس پیسے — صفحات :۔ دو سو (۲۰۰)

ناشر :۔ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور

مدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مختلف شعرا کرام کی نعتوں کا منتخب مجموعہ ہے جسے ایک معروف نعت گو اور افسر تعلقاتِ عامہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ جناب رشید احمد محمود نے مرتب کیا ہے۔ نعتوں کے انتخاب میں جو معیار پیشِ نظر رکھا گیا ہے وہ مرتب کے اپنے الفاظ میں یوں ہے "نعتوں میں حضور کے حسن و جمال کی تعریف، آپ کا سراپا، میلاد و معجزات کا تذکرہ، آپ سے عقیدت کا مظاہرہ، ذاتی تاثرات و کیفیات اور ارادت و محبت کا ذکر ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات تو وہ (شعرا کرام) سراپا عقیدت بن کر حدود شریعت کا لحاظ نہ رکھ سکے۔ سیرت طیبہ کے مختلف پہلوؤں اور ان کے پیغام پر محیط نعتیں کم سے کم لکھی گئی ہیں۔ ۔۔ ۔۔ ۔۔ بچوں کے لیے نعتوں کا یہ مجموعہ مرتب کرتے وقت یہ بات پیشِ نظر رہی ہے کہ ان نعتوں کو پڑھنے والے ذہن میں یہ لگن اور شوق پیدا ہو کہ وہ بھی اپنے اندر ان کمالات و فضائل کو منعکس کرے جو ہمارے آقا و مولا کی حیات طیبہ میں جھلکتے ہیں۔"

اس مقصد کے تعین کے بعد انتخاب مشکل کام تھا لیکن راجہ صاحب کافی حد تک کامیاب رہے ہیں۔ انتخاب دو حصوں میں ہے، پہلا حصہ کم عمر بچوں کے لیے اور دوسرا حصہ ثانوی اور اعلیٰ جماعتوں کے طلبا کے لیے لیکن عملی طور پر دونوں حصوں کے لیے معیار میں کوئی خاص فرق نہیں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے شعرا نے بچوں کی استعداد کو پیش نظر رکھ کر نعتیں لکھنے کا اہتمام ہی نہیں کیا۔ یہ مجموعہ اس ضرورت کو پورا کرنے کا احساس دلاتا ہے۔ کتاب ٹائپ میں، ہر صفحہ پر خوبصورت حاشیے کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ ٹائیٹل سادگی اور پاکیزگی کا آئینہ دار ہے مدح رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم میں قدیم اور جدید۔ مسلمان اور غیر مسلم اور معروف و غیر معروف شعرا کی نعتوں کی موجودگی سے اندازہ ہوتا ہے کہ متعدد نعتوں کا انتخاب تھا، شعرا کا انتخاب نہیں۔ اس لحاظ سے یہ اقدام